TEST: 03

اسلامیات

سوال نمبر: 01

آج کی انتہائی منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کے لیئے آپ
کیا اقدامات تجویز کریں گے۔

(i) تعارف: منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کے اقدامات

واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا

ترجمہ:

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو
اور تفرقے میں نہ پڑو

(سورۃ آل عمران : 03)

مسلم امہ جو بطور دین، اسلام کو دین مانتی ہے - اسلام جو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، معاشی، معاشرتی گویا زندگی کے ہر پہلو کار پر راہنمائی فراہم کرتا ہے وہ

Scanned with CamScanner

دین کیا اپنے پیروکاروں کو باہمی مخالفت، مذہبی تعصب اور اشتراکیت کے اصولوں پر عمل پیرا ہونے سے ممانعت نہ کرنا ہوگا۔ اسلام جو بطور دین ایک سلامتی کا درس دے کر تمام انسانیت کیلئے نمودار ہوا۔ اسلامی تعلیمات میں متعدد مقامات پر مساوات، بھائی چارہ اور اخوت کی تدریس نمایاں ہوتی ہے۔ ہجرت مدینہ کے بعد حضرت محمدؐ نے مدینہ کی ریاست میں اخوت اور بھائی چارے کی بنیاد رکھی۔ اس کے برعکس دورِ حاضر میں مسلم امہ متعدد تعصبات کا شکار ہوگئی جس کی سرزنش کیلئے قرآن وسنت اور اسلامی تعلیمات ایک بہترین حل ہیں۔

(ii) منتشر مسلم امہ کو متحد کرنے کیلئے تجاویز: قرآن اور سنت کی روشنی میں

بطور مسلمان اور مسلم امہ ہونے کی حیثیت سے اللہ تبارک وتعالیٰ کا سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن اور سنت کے ذریعے تمام بنی نوع انسانوں بالخصوص مسلم امہ کیلئے راہنمائی کا ذریعہ بنایا۔ اگر دیگر غیر الہامی مذاہب سے اسلام کا تقابلہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے مذاہب میں راہنمائی کے اصول موجود نہیں اور جن مذاہب میں موجود ہیں ان کی حقیقت شک وشبہات کی نذر ہے۔

تاریخ: ________

قرآنِ مجید میں اس بات کی اہمیت کو اس طرح بیان کیا گیا ہے:

"اور یہ کتاب (قرآن مجید) ہدایت ہے واسطے لوگوں کے اور روشن دلیلیں"

آج کی مسلم امہ کے انتشار کی سب سے بڑی وجہ قرآن و سنت سے دوری ہے۔ لہٰذا درج ذیل اقدامات مسلم امہ کو متحد کرنے میں گراں قدر ثابت ہو سکتے ہیں۔

(i) عدل اور احسان کی تلقین:

اسلام امن کا داعی ہے اور وہ اپنے پیروکاروں کو بھی امن اور امان کی تلقین کرتا ہے۔ ایک مثالی معاشرہ عدل اور احسان کے اصولوں کی تکمیل کے بغیر ناممکن تصور کیا جاتا ہے۔ جب تک کسی سماجی معاشرے میں برابری اور یکسانیت عام نہیں ہوگی وہ معاشرہ ہمیشہ تضاد کا شکار رہے گا۔ اس کی اہمیت کا اندازہ سورۃ النحل آیت نمبر ۹۰ سے بخوبی ہوتا ہے۔

ان اللہ یامرکم بالعدل والاحسان

ترجمہ:

بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔

تاریخ: ______

(ii) بھائی چارے اور اخوت کی بنیاد فراہم کرنا

تمام مسلمان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں ۔ سب مسلمانوں کا باپ یکساں ہے ۔ اس رشتے کے تحت تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ آپس میں اخوت اور بھائی چارے کو فوقیت دیتے ہوئے باہمی تضاد کا شکار نہ ہوں۔ **حضرت محمد ﷺ کا فرمان مبارک ہے :**

> **تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں جسم کے ایک حصے میں بھی تکلیف ہو تو پورا جسم اس کی تکلیف محسوس کرتا ہے ۔**

(iii) حاکمیت اعلیٰ کی اہمیت کا ادراک

اس کائنات کا خالق، مالک اور مدبر صرف خدائے برتر کی ذات مبارک ہے ۔ تمام مسلم امہ اس بات پر ایمان کامل رکھتی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی دنیا اور جہان کی حاکمیت کا حقدار ہے ۔ اس مذہبی بنیاد کی بدولت تمام مسلم امہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرنے کی پابند ہے ۔ اللہ کے احکامات کی پیروی فلاح ہے جبکہ ان سے انکار تباہی ہے ۔

قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہے :

Scanned with CamScanner

تاریخ: ________

فمن شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر
پس جو چاہے ایمان لے آئے، پس
جو چاہے کفر اختیار کرے۔
(الکہف: 29)

(۱۷) معاہدوں کی پاسداری کی تلقین

دین اسلام کی اشاعت سے پہلے معاہدوں کا رجحان تمام اہل عرب میں موجود تھا۔ آپ کی زندگی میں آپؐ نے متعدد معاہدات کیئے جن میں معاہدہ حلف الفضول، فتح مکہ کا معاہدہ اور صلح حدیبیہ کا معاہدہ شامل ہیں جو نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ تمام مسلم امہ اپنی تاریخ سے معلوم کر سکتی ہے کہ سیاسی، سماجی، معاشی اور معاشرتی سطح پر کیئے گئے معاہدات مسلمانوں کو آپس میں جوڑنے کے ساتھ ساتھ ان کی حفاظت اور اسلام کی اشاعت کا ذریعہ ہیں۔ آپسی اختلافات کو ختم کرنے کیلئے مسلم امہ کو متعدد معاہدات میں شمولیت درکار ہے۔ **سورۃ المومنون آیت نمبر 23** میں ارشاد ربانی ہے "حقیقت میں کامیاب مسلمان وہ ہے جو اپنے معاہدوں کی پاسداری کرتے ہیں"

(۷) ظلم اور استبداد کے خلاف متحد جہاد

مسلم امہ کو چاہیئے کہ وہ ظلم اور ناانصافی کے خلاف متحد ہو کر آواز

تاریخ: ______

بلند کریں ۔ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا بھی نیکی ہے ۔ اگر تمام مسلم امہ اس بات پر قائل ہو جائے کہ ظلم اور ناانصافی کی روش کو منحد ہو کر مٹا ڈالے تو باہمی یگانگت کے سنہری اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکتی ہے ۔ **حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے :**

آپؐ نے فرمایا: "جو کوئی برائی کو دیکھے اسے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اسے دل سے برا جانے"۔

(vi) دولت کے ارتکاز اور ذخیرہ اندوزی سے ممانعت

اسلام امت مسلمہ کو معاشی زندگی کے جو سنہری اصول مہیا کرتا ہے اس میں سے ایک دولت کی منصفانہ تقسیم اور ذخیرہ اندوزی سے ممانعت ہے ۔ اسلام کا معاشی نظام زکوۃ کے ذریعے معاشرے کے ہر طبقے تک دولت پہنچاتا ہے جس کی بدولت مسلمانوں کے متعدد طبقوں کے درمیان تنازعات اور تعصبات کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے

سیدنا ابوبکر کا قول ہے "تمہارا سب سے کمزور شخص میرے نزدیک طاقتور ہے جب تک کہ میں اس کا حق دلا نہ دوں"۔ (تاریخ طبری)

(vii) معاشرتی فلاح و بہبود کیلئے باہمی تعاون کا فروغ

تاریخ: ________

مسلمان حکمرانوں کو چاہیئے کہ وہ تمام مسلمانوں کو باہمی تعاون اور احترام کی تلقین کریں۔ ایک مثالی حکمران (جو ایسے خلیفہ ہوتا تھا) اللہ اور اس کے رسولؐ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی اور اپنی رعایا کی زندگی گزارنے کا مجاز ہوتا ہے۔ **ڈاکٹر حمید اللہ لکھتے ہیں کہ ایک مسلم حکمران کو بہت سارے فرائض سرانجام دینے ہوتے ہیں جن میں انتظامی معاملات، قانون سازی اور عدالتی وثقافتی امور وغیرہ شامل ہیں**

(viii) بین الاقوامی اتحاد کا فروغ

مسلم امہ آج کے دور میں ۵۷ متعدد ریاستوں میں بنٹی ہوئی ہے۔ سلطنت عثمانیہ کے اختتام کے بعد مسلمان کئی بین الاقوامی ریاستوں میں تقسیم ہو گئے۔ یہی تقسیم فکری، سیاسی، سماجی اور معاشرتی تنازعات کی صورت میں تمام عالم میں دکھائی دیتی ہے۔ تمام امت مسلم کو چاہیئے کہ وہ باہمی تنازعات کے حل کیلئے متعدد بین الاقوامی درجے پر اتحاد کو فروغ دیں۔ یہ قدم انہیں ان کی مذہبی، اور شخصی شناخت حاصل کرنے میں کارآمد ثابت ہوگا۔ **انما المومنون اخوۃ فاصلحوا بین اخویکم واتقو اللہ لعلکم ترحمون (الحجرات: ۱۰)**

(ix) جمہوری نظام کی اہمیت اور بالادستی

امت مسلم کے دور حاضر میں تنازعات کی ایک بڑی وجہ جمہوری نظام سے دوری ہے۔ خلافت کا دور جو 632 ء سے شروع ہو کر 1924ء

تاریخ: ______

میں سلطنت عثمانیہ کے دور پر آ کر ختم ہو گیا، جمہوری نظام کا عکاسی تھا جہاں عوام اپنے خلیفہ کو اپنی اکثریت سے منتخب کرتی تھی لیکن آج کی متعدد ریاستوں میں حکمران جمہوری نظام کے بغیر منتخب ہوئے ہیں جس بنا پر تعصبات میں اضافہ ہوا

(x) خلافت راشدہ کے ادوار کے سنہری اصولوں کا پرچار

اہل عالم کی امت مسلمہ کیلئے سنت رسول ﷺ اور خلافت راشدہ کی زندگیوں میں بہترین مثالیں ملتی ہیں۔ باہمی اتفاق، محبت، جنگ و جدال کا خاتمہ، معاشرتی تعصبات کی حوصلہ شکنی وغیرہ کے سنہری اصول خلافت راشدہ اور سنت مبارکہ میں موجود ہیں۔ **شوریٰ** کا نظام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ باہمی صلاح اور مشورے کی اسلام میں کتنی اہمیت ہے۔ مسلم امہ کو چاہئے کہ وہ بھی باہمی صلاح اور مشورے سے اپنے تنازعات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

> **اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس میں مشورے سے کرتے ہیں**
>
> **(الشوریٰ : 38)**

حاصل کلام:

آج کے دور میں امت مسلمہ متعدد تنازعات کا شکار ہے اس کی بڑی وجہ قرآن و سنت کی تعلیمات سے دوری ہے۔ لیکن اسلام بطور مکمل

Scanned with CamScanner

تاریخ: ________

ضابطہ حیات اور قرآن و سنت بطور مکمل ذریعہ راہنمائی امت مسلم کے ان ہر مسائل کا حل تجویز کرنے میں کامیاب ہیں۔ امت مسلم کو چاہیے کہ وہ اپنی انفرادی، اجتماعی، معاشی، معاشرتی الغرض زندگی کے ہر پہلو میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مسئلے کا حل تلاش کریں۔